ڈیجیٹل تصویر
اور
ٹی وی چینل کے ذریعے تبلیغ



(۱) ڈیجیٹل تصویر بھی دوسری تصاویر کی طرح حرام ہے..... دیوبند کا فتویٰ

(۲) ٹی وی کے ذریعے تبلیغ کے مسلمان مکلف نہیں..... علامہ محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ

(۳) نئے مجتہدین کے لئے لمحہ فکریہ..... تحریر: حضرت مولانا مفتی عاشق الٰہی البرنی المدنی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۴) دارالعلوم کراچی نے جواز کا فتویٰ دیا ہے..... نہیں نہیں نہیں

(۵) شبہات جواز کا مدلل رد، حرمت کے دلائل قواعد فقہیہ سے

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب دامت برکاتہم

تلمیذ رشید
حضرت اقدس مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی

خلیفۂ مجاز
عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب

جامعہ خلفائے راشدین

ناشر

مدنی کالونی، گریکس ماری پور، ہاکس بے روڈ، کراچی

موبائل: 0333-2226051

Barelviyo Se Jb Bhi Namoos E Risalat Par Baat Hogi To Unke Faiz Ahmad Owaisi Ki 2 Kitaab Hai Jiske Front Page Par Janwar Ke Photos Hai 1) Be Adab Kutte Aur Be Adab Insaan 2) Billi Ke Khawab Me Chichde ...Ye Dono Kitaabo Me Billi Aur Kutte Ki Tasveer Front Page Par Print Hai Jb Ke Ye Kitaabo Me Huzur(s.a.w) Ki Ahadis Aur Quraan Ki Aayat Hai ...Ab Jb Barelviyo Se Baat Hogi To Barelvi Kehte Hai Ke Kya Hua Janwar Ke Photos Kutta , Billi To Jannati Janwar Hai Kuch Nahi Hota ... Isaliye Aaj Hum Batayge Ke Huzur (s.a.w) Ki Ahadis Mubarak Kya Kehti Hai Ke Janwar Ke Photos Kitaabo Me Laga Kar Masjid Ho Ya Ghar Pe Kaha Pr Bhi Rakhna Kaisa Hai Ahadis Wo Bhi Moatebar Aur Sahi Raaviyo Se Dekh Le.. 👇👇👇

﴿جاندار کی تصویر کی حرمت پر احادیثِ مبارکہ﴾

(۱) أن عائشة حدثته أن النبی ﷺ لـم یـکن یترک فی بیته شیئًا فیه تصالیب الا نقضه (صحیح البخاری ۲/۸۸۰،قدیمی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس پر تصاویر ہوں مگر اس کو کاٹ دیتے۔

(۲) سمعت عائشة رضی الله تعالیٰ عنها قالت : قدم رسول الله ﷺ مـن سـفـر و قد سترت بقرام لی علی سهوة لی فیه تماثیل فلما راٰه رسول الله ﷺ هتـکـه، و قـال: أشـد الـنـاس عـذابـا یـوم القیامه الذین یضاهون بخلق الله قالت: فجعلناه وسادة أو وسادتین (صحیح البخاری ۲/۸۸۰، الصحیح لمسلم ۲/۲۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی کریم ﷺ (کسی) سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے گھر کے طاقچہ پر ایک باریک سا پردہ لٹکایا تھا جس پر جاندار کی تصاویر تھیں، جب نبی کریم ﷺ نے اس پردے کو دیکھا تو اسکو پھاڑ دیا اور فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی نقالی کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں نے اس (پھٹے ہوئے) پردے سے ایک یا دو تکیے بنالئے۔

(۳) عـن عـائشة رضی الله تعالیٰ عنها قـالت: قدم النبی ﷺ مـن سفر و علقت درنوکاً فیه تماثیل فأمرنی أن انزعه فنزعته (صحیح البخاری ۲/۸۸۰، صحیح مسلم ۲/۲۰۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (ایک مرتبہ کسی) سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے ایک ایسا غالیچہ لٹکایا ہوا تھا جس پر جاندار کی تصویریں تھیں آپ ﷺ نے مجھے اسکے اتارنے کا حکم دیا تو میں نے اتار دیا۔

(۴) عن عائشة أنها اشترت نمرقة فیها تصاویر فقام النبی ﷺ بالباب فلم یدخل فـقـلـت: أتـوب الـی الله فما أذنبت؟ قال: ماهذه النمرقة؟ قلت: لتجلس علیها و

توسّدها قال: ان أصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيامة، يقال لهم: أحيوا ما خلقتم و ان الملئكة لا تدخل بيتاً فيه صور (صحيح البخارى ۲/۸۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک چھوٹا سا تکیہ خریدا تھا جس پر جاندار کی تصویریں تھیں، چنانچہ جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو بجائے اندر داخل ہونے کے دروازے پر کھڑے رہے، میں نے عرض کیا: میں توبہ کرتی ہوں کیا میں نے کوئی گناہ کیا؟ فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور ٹیک لگائیں، فرمایا قیامت کے دن تصویر سازوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ (اب) تم اپنی ان بنائی ہوئی تصاویر میں روح (بھی) پھونکو، اور فرمایا کہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں (جاندار کی) تصویریں ہوں۔

(۵) عن عائشة رضى الله تعالىٰ عنها: دخل على النبى ﷺ و فى البيت قرام فيه صور فتلون وجهه ثم تناول الستر فهتكه و قالت: قال النبى ﷺ: من أشد الناس عذاباً يوم القيامة الذين يصورون هذه الصور (صحيح البخارى ۲/۹۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور گھر میں ایک باریک سا پردہ تھا جس پر جاندار کی تصویریں تھیں (جس کو دیکھ کر غصے سے) نبی اکرم ﷺ کے چہرۂ انور کا رنگ تبدیل ہوگیا پھر اس کے بعد اس پردے کو لے کر پھاڑ ڈالا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو تصویر سازی کا عمل کرتے ہیں۔

(۶) عن عائشة رضى الله تعالىٰ عنها قالت: حشوت للنبى ﷺ وسادة فيه تماثيل كأنها نمرقة فجاء فقام بين البابين و جعل يتغير وجهه فقلت: مالنا يارسول الله ﷺ قال: ما بال هذه الوسادة؟ قلت: وسادة جعلتها لك لتضطجع عليها قال: أما علمت أن الملئكة لا تدخل بيتاً فيه صورة، و ان من صنع الصور يعذب يوم القيامة فيقول: أحيوا ما خلقتم (صحيح البخارى ۱/۴۵۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے لئے ایک ایسا تکیہ تیار کیا جس میں تصویریں تھیں جب آپ ﷺ تشریف لائے تو اندر داخل ہونے کی بجائے دروازے کے درمیان کھڑے ہوگئے اور آپ ﷺ کا چہرہ مبارک متغیر ہونے لگا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا بات ہے؟ فرمایا یہ تکیہ کیسے؟ فرماتی ہیں میں نے جواباً عرض کیا یہ آپ ﷺ کے آرام کے لئے ہے، فرمایا: اے عائشہ! کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اور ان تصویر سازوں کو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنی بنائی ہوئی ان (بے جان) صورتوں میں روح پھونکو۔

(۷) قال دخلت مع أبي هريرة دارا بالمدينة فرئ في أعلاها مصورًا يصور فقال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: قال الله تعالیٰ: ﴿ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا حبة و ليخلقوا ذرة﴾ (صحيح البخارى ٢/٨٨٠، الصحيح لمسلم ٢/٢٠٢)

ابوزرعہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں واقع ایک گھر میں داخل ہوا تو انہوں نے ایک تصویر ساز کو دیکھا کہ وہ گھر کے بالائی حصہ پر تصویریں بنا رہا ہے تو (یہ دیکھ کر) فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو میری صفتِ تخلیق کی نقالی کرے انہیں چاہیے کہ ایک دانہ پیدا کر کے تو دکھائیں یا ایک چھوٹی چیونٹی پیدا کر کے دکھائیں''۔

(٨) عن ابى هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: يخرج عنق من النار يوم القيامة له عينان تبصران و اذنان تسمعان و لسان ينطق يقول: انى وكلت بثلاثة بكل جبار عنيد و بكل من دعا مع الله الٰها اخر و بالمصورين: هذا حديث حسن صحيح (جامع الترمذى ٢/ ٧٥،قديمى، مسند احمد،٢/ ٢٢٦، دار الباز)

حضرت ابوہریرہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزِ قیامت آگ کی بنی ہوئی ایک گردن ظاہر ہوگی، اس کی دیکھنے والی دو آنکھیں ہونگی اور سننے والے دو کان ہونگے اور اسکی

بولنے والی زبان ہوگی، وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مقرر کیا گیا ہے، ہر ظالم و جابر سرکش پر، اور ہر اس شخص پر جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبودانِ باطلہ کو پکارے، اور (جاندار کی) تصویر بنانے والوں پر۔

(٩) عن ابی هريرة ﷛ قال: قال رسول الله ﷺ: ان أصحاب الصور الذين يعملونها يعذبون بها يوم القيامة يقال لهم: أحيوا ما خلقتم (مسند احمد ٣/ ٧٩)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن تصویریں بنانے والوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ اب اپنی ان بنائی ہوئی تصاویر میں روح بھی پھونکو۔

(١٠) عن أبي هريرة ﷛ قال: قال رسول الله ﷺ: من صور صورة كلف يوم القيامه ان ينفخ فيها الروح وليس بنافخ (سنن نسائی ٢/ ٣٠١، ایچ ایم سعید)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ فرماتے ہیں: کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کوئی تصویر بنائی تو قیامت کے دن اس کو اس بات کا مکلّف اور پابند بنایا جائے گا کہ (اب) وہ (اپنی بنائی ہوئی) تصاویر میں روح بھی پھونکے اور وہ ان میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

(١١) عن أبي هريرة ﷛ قال: استأذن جبرئيل عليه السلام على النبي ﷺ، فقال: أدخل فقال: كيف أدخل؟ و في بيتك ستر فيه تصاوير فاما أن تقطع رؤسها أو تجعل بساطا يوطأ فانا معشر الملٰئكة لا ندخل بيتاً فيه تصاوير

(سنن سنائی ٢/ ٣٠١)

حضرت ابو ہریرہ ﷛ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے (ایک مرتبہ) حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت چاہی آپ ﷺ نے فرمایا: اندر آیئے جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کیسے اندر آؤں؟ حالانکہ آپ (ﷺ) کے گھر میں جو پردہ ہے اس پر تصویریں بنی ہوئی ہیں لہٰذا یا تو ان کے سر کاٹ دیں یا ان سے کوئی بچھونا تیار کرلیں جو پاؤں تلے روندا جائے کیونکہ ہم

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

(۱۲) عن مجاهد قال نا أبوهريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: أتا نی جبرئیل علیه السلام فقال لی: أتيتک البارحة فلم يمنعنى أن أكون دخلت الا أنه كان على الباب تماثيل و كان فی البيت قرام ستر فيه تماثيل و كان فی البيت كلب فمر برأس التمثال الذی فی البيت يقطع فيصير كهيأة الشجرة و مر با لستر فليقطع فليجعل منه وسادتين منبوذتين تؤطئان و مر با لكلب فليخرج ففعل رسول الله ﷺ و اذا الكلب لحسن أو حسين كان تحت نضد لهم فأمر به فأخرج

(سنن أبی داود، ۲/۲۱۷)

حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ میں گزشتہ رات آپ کے پاس آیا تھا لیکن اندر داخل اس لئے نہیں ہوا کہ آپ کے گھر کے دروازے پر اور گھر میں موجود پردے پر تصویریں تھیں اور گھر کے اندر کتا تھا، لہٰذا اس تصویر کا سر کٹوا دیں، جس سے یہ درخت نما ہو جائے اور اس پردے کو کٹوا کر اس سے بیٹھنے کے لئے دو تکیے تیار کروا لیں اور اس کتے کو گھر سے نکلوا دیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تو پتہ چلا کہ یہ کتا حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں سے کسی کا تھا اور وہ ان کے (گھر کی) چارپائی کے نیچے تھا، پس نبی کریم ﷺ کے حکم پر اس کتے کو گھر سے نکال دیا گیا۔

(۱۳) عن سالم عن أبيه قال: وعد جبريل النبی ﷺ فراث عليه حتى اشتد على النبی ﷺ فخرج النبی ﷺ فلقيه فشكا اليه ما وجد فقال: انا لا ندخل بيتا فيه صورة و لا كلب (صحيح البخاری ۲/۸۸۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے خدمت اقدس میں حاضر ہونے کا وعدہ کیا لیکن وقتِ موعود پر نہیں آئے نبی ﷺ پر یہ (تاخیر) اتنی گراں گزری کہ آپ ﷺ باہر تشریف لائے (جب آپ باہر تشریف لائے) تو ان سے ملاقات

ہوئی اور اپنی اس حالت کی شکایت کی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کسی جاندار کی تصویر یا کتا ہو۔

(۱۴) جاء رجل الی ابن عباس فقال: انی رجل أصور هذه الصور فأفتنی فیها فقال له: أدن منی فدنا منه ثم قال: أدن منی فد نا حتی وضع یده علی رأسه و قال: أنبئک بما سمعت من رسول الله ﷺ یقول: کل مصور فی النار یجعل له بکل صورة صورها نفسًا، فتعذبه فی جهنم، و قال: ان کنت لا بد فاعلاً فاصنع الشجر و ما لا نفس له (الصحیح لمسلم ۲/۲۰۲)

ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ میں تصویر ساز ہوں مجھے اس کے بارے میں فتویٰ عنایت فرمایئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: قریب ہو جا پھر فرمایا اور قریب ہو جا یہاں تک کہ جب وہ بہت قریب ہوا تو اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا میں آپ کو وہ بات بتا رہا ہوں جو میں نے خود رسول اکرم ﷺ سے سنی حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ شخص جو جاندار کی تصویر بناتا ہو، جہنم میں جائے گا، اسکی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلے میں ایک نفس مقرر کیا جائے گا جو اسکو عذاب دے گا اگر آپ کو تصویر ہی بنانی ہے تو درخت اور بے جان چیزوں کی تصویر بناؤ۔

(۱۵) و قال عمر ﷺ: انا لا ندخل کنائسکم من أجل التماثیل التی فیها الصور و کان ابن عباس یصلی فی البیعة الا بیعة فیها تماثیل (البخاری ۱/۶۲)

حضرت عمر ﷺ نے یہودی اور عیسائیوں سے فرمایا کہ ہم تمھاری عبادت گاہوں میں جاندار کی بنی ہوئی تصاویر کی وجہ سے داخل نہیں ہوتے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس یہودی عبادت خانے میں نماز نہیں پڑھتے تھے جس میں جاندار کی تصویریں ہوں۔

(۱۶) عن أبی جحیفة أن النبی ﷺ نهی عن ثمن الدم و ثمن الکلب و کسب البغی و لعن اٰکل الربوا و موکله و الواشمة و المستوشمة و المصور و فی روایة

المصورين (صحيح البخاری ۲/ ۸۸۱)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (تین چیزوں سے) منع فرمایا: (۱) خون کی قیمت سے (۲) کتے کے عوض سے (۳) زانی عورت کی کمائی سے اور (پانچ قسم کے لوگوں پر) لعنت فرمائی (۱) سود کھانے والے پر (۲) سود کھلانے والے پر (۳) ہاتھ وغیرہ پر پھول وغیرہ، گودنے والیوں پر (۴) اور گودوانے والیوں پر (۵) تصویر بنانے والے پر۔

(۱۷) عن جابر قال نهى رسول الله ﷺ عن الصورة في البيت و نهى أن يصنع ذلک (جامع الترمذی ۱/۳۰۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تصویر گھر میں رکھنے اور بنانے سے منع فرمایا۔

(۱۸) عن اسامة بن زيد قال دخلت على رسول الله ﷺ و عليه الكآبة فسئلته ماله؟ فقال: لم ياتني جبرئيل منذ ثلاث قال: فاذا جرو كلب بين بيوته فأمر به فقتل فبدا له جبرئيل عليه السلام فبهش اليه رسول الله ﷺ حين رآه فقال لم تأتني؟ فقال: انا لا ندخل بيتاً فيه كلب و لا تصاوير (مسند احمد ۶/۲۶۴)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کے اوپر پریشانی کے آثار ظاہر تھے میں نے جب وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ جبرئیل امین تین روز سے نہیں آئے (اس کی وجہ یہ تھی کہ) آپ ﷺ کے کسی گھر میں کتے کا بچہ تھا جو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے آنے میں رکاوٹ بنا، پس آپ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم صادر فرمایا پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تو نبی ﷺ خوشی کی وجہ سے ان کی طرف تیزی سے اٹھ کر گئے اور تاخیر کی وجہ دریافت فرمائی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ ہم فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کسی جاندار کی تصویر ہو یا اس گھر میں کتا ہو۔

(۱۹) أن عثمان بن عفان كان يصلى الى تابوت فيه تماثيل فامربه فحک (مصنف ابن أبي شيبة ۱/۳۹۹)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے سامنے تابوت رکھا ہوا تھا جس پر جاندار کی تصویر بنی ہوئی تھی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس سے تصویر کو کھرچ کر ختم کر دیا جائے۔

(۲۰) عن أبي مسعود الأنصاري أن رجلاً صنع له طعاماً فدعاه فقال: أ في البيت صورة فقال: نعم فأبى أن يدخل حتى كسر الصورة ثم دخل.

(اخرجه البيهقي في سننه، ۷/۲۶۸،اداره تاليفات اشرفيه)

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو کسی نے کھانے کی دعوت دی آپ اُن کے ہاں تشریف لے گئے تو اندر داخل ہونے سے قبل دریافت کیا کہ گھر میں کوئی تصویر تو نہیں؟ کہا گیا کہ ہے، آپ نے اندر داخل ہونے سے انکار کیا یہاں تک کہ اس کو توڑا گیا پھر اندر تشریف لائے۔

(۲۱) عن مسافع بن شيبة عن ابيه قال: دخل رسول الله ﷺ الكعبة فصلى ركعتين فرأى فيها تصاوير فقال: ياشيبة اكفني هذه فاشتد ذلك على شيبة فقال له رجل من أهل فارس ان شئت طليتها و لطختها بزعفران ففعل.

(رواه الطبراني ۷/۲۹۹،دار الأحياء التراث العربي)

حضرت شیبہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) آنحضرت ﷺ کعبے کے اندر داخل ہوئے اور دو رکعت نماز ادا فرمائی تو سامنے تصاویر پر نظر پڑی، فرمایا اے شیبہ رضی اللہ عنہ یہ ہٹا دو، یہ کام حضرت شیبہ پر بہت مشکل ہوا تو وہاں موجود فارس سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کہنے لگا اگر آپ چاہیں تو میں اس پر زعفران مل کر چھپا دوں پھر اس نے ایسا ہی کیا۔

(۲۲) عن أبي جرير مولى معاوية قال: خطب الناس معاوية بحمص فذكر في خطبته أن رسول الله ﷺ حرم سبعة أشياء و اني أبلغكم ذلك و أنهاكم عنه منهن النوح و الشعر و التصاوير و التبرج، و جلود السباع و الذهب و الحرير.

(مسند احمد ۵/۷۰)

حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے "حمص" (شہر) میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا

جس میں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزیں حرام فرمائی ہیں اور میں بھی تمھیں اس کی تبلیغ کرتا ہوں اور اس سے روکتا ہوں اور وہ یہ ہیں نوحہ کرنا، شعر گوئی، تصویر سازی، بے پردہ عورت کا نکلنا، درندوں کی کھال، سونا اور ریشم۔

(۲۳) عن صفية بنت شيبة قالت: رأيت رسول الله ﷺ بلّ ثوباً و هو في الكعبة ثم جعل يضرب التصاوير التي فيها.

(جامع المسانيد و السنن ۱۵/۵۸۱، المعجم الكبير للطبراني ۲۴/۳۲۲)

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کپڑا گیلا کر کے ان تصاویر پر مار رہے تھے جو کعبے کے اندر تھیں۔

(۲۴) أن أم حبيبة و أم سلمة ذكرتا كنيسةً رأينها بالحبشة فيها تصاوير فذكرتا ذلک للنبی ﷺ فقال: أولئک اذا كان فيهم الرجل الصالح فمات بنوا على قبره مسجدًا و صوروا فيه تيک الصور و أولئک شرار الخلق عند الله يوم القيامة.

(صحيح البخاري ۱/۶۱)

ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا آپس میں ان تصاویر سے متعلق جو انہوں نے حبشہ میں عیسائی عبادت خانوں میں دیکھی تھیں مذاکرہ ہوا تو انہوں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا، آپ ﷺ نے فرمایا جب ان میں سے کوئی نیک آدمی مرتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں طرح طرح کی تصاویر بناتے اور بروزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ لوگ مخلوق کے سب سے بڑے شریر لوگ ہونگے۔

﴿اسکرین پر آنے والے منظر کا شرعی حکم﴾

اس کے حکم سے قبل چند قواعد ذکر کیے جاتے ہیں تا کہ اس کا حکم بآسانی سمجھ میں آ سکے۔

قاعدہ نمبر (۱): ہر وصف میں حکم کی علت بننے کی صلاحیت نہیں ہوتی، جس میں عدالت اور صلاح دونوں ہوں صرف وہ علت بن سکتا ہے۔